سوال

(61) بے نماز کافر ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث کے واضح دلائل ہیں کہ بے نماز کافر ہے اور امام ابن قیم رحمہ اللہ نے بے نماز کے کافر ہونے پر صحابہ کا اجماع بھی نقل کیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر بے نماز کافر ہے توکیا اس کی نماز جنازہ پڑھنی جائز ہے کہ نہیں جب کہ ا تعالیٰ نے نبی ﷺ کو منافق پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے روکا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بے نماز کا نکاح پڑھنا درست ہے کہ نہیں جب کہ قرآن نے روکا ہے کہ مومن مرد مشرک عورت سے نکاح نہ کرے اور نہ مومنہ عورت کا نکاح مشرک مرد سے کیا جائے اور جب کہ ا تعالیٰ نے نماز چھوڑنا مشرکوں کا فعل قرار دیا ہے۔ کیا بے نماز کا نکاح پڑھنے والا گناہگار ہوگا؟ براہ کرم ان سوالوں کا قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دلائل کی رُو سے صحیح بات یہی ہے، کہ بے نماز کافر ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے :

’مَن تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَد کَفَرَ‘ (مصنف ابن ابی شیبہ، رقم:۳۰۴۳۸)، (مسند البزار، رقم:۴۱۴۸)، (معجم الاوسط، رقم:۳۳۴۸)

یعنی ’’جو شخص دیدہ دانستہ نماز چھوڑ دے وہ کافر ہے۔‘‘

جب اس کا کفر ثابت ہوگیا تو اس سے معلوم ہوا، کہ بے نماز کا جنازہ اور نکاح بھی نہیں پڑھنا چاہیے اور اگر کوئی شخص (واضح

نصوص کی خلاف ورزی وغیرہ کرکے بے نماز کا جنازہ یا نکاح وغیرہ پڑھا دے، تو وہ بنظرِ شرع مجرم ٹھہرتا ہے۔

مسئلہ ہذا پر بسط و تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ’’فتاویٰ اہل حدیث‘‘ (۲/۴۹تا۵۷) لشیخنا محدث روپڑی رحمہ اللہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ